احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

ہفتہ 29 مئی 2004ء، 9 ربیع الثانی 1425 ہجری - 29 ہجرت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 116

شفقت اور تربیت

حضرت رافع بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں بچپن میں انصار کے نخلستان میں چلا جاتا اور پتھر مار کر کھجوریں گرایا کرتا تھا۔ لوگ مجھ کو پکڑ کر حضورؐ کی خدمت میں لے گئے۔ آپ نے فرمایا پتھر کیوں مارتے ہو میں نے کہا بھوک کی وجہ سے۔ فرمایا پتھر نہ مارا کرو جو کھجوریں زمین پر گر پڑیں ان کو کھالیا کرو۔ پھر حضورؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اے اللہ اس کا پیٹ بھر دے اور اسے سیر کر دے۔

(سنن ترمذی کتاب البیوع باب الرخصة فی اکل الثمرة حدیث نمبر 1209)
(سنن ابی داؤد کتاب الجهاد باب من قال انه یاکل مما سقط حدیث نمبر 2253)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت صاحب کی عادت تھی۔ کہ اپنی جماعت کے افراد کی مذہبی حالت کا مطالعہ کرتے رہتے تھے۔ مگر جب آپ کسی میں کوئی اعتقادی یا عملی یا اخلاقی نقص دیکھتے تھے تو عموماً اسے مخاطب فرما کر کچھ نہ کہتے تھے بلکہ موقعہ پر کسی پبلک تقریر یا گفتگو میں ایسی طرز اختیار فرماتے تھے۔ جس سے اس کی اصلاح مقصود ہوتی تھی اور پھر اسے مناسب طریق پر کئی موقعوں پر بار بار بیان فرماتے تھے۔ اور جماعت کی اصلاح اندرونی کے متعلق آپ کو از حد فکر رہتا تھا۔ اور اس کے لئے آپ مختلف طریق اختیار فرماتے رہتے تھے۔ اور زیادہ زور دعاؤں پر دیتے تھے۔ اور بعض اوقات فرماتے تھے۔ کہ جو باپ اپنے بچے کو ہر حرکت وسکون پر ٹوکتا رہتا ہے۔ اور ہر وقت پیچھے پڑ کر سمجھاتا رہتا ہے اور اس معاملہ میں حد سے بڑھ کر احتیاط کرتا ہے وہ بھی ایک گونہ شرک کرتا ہے۔ کیونکہ وہ گویا اپنے بچہ کا خدا بنتا ہے اور ہدایت اور گمراہی کو اپنی نگرانی کے ساتھ وابستہ کرتا ہے۔ حالانکہ دراصل ہدایت تو خدا کے ہاتھ میں ہے اسے چاہئے کہ عام طور پر اپنے بچے کی حفاظت کرے مگر زیادہ زور دعا پر دے۔ اور خدا سے اس کی ہدایت مانگے نیز حضرت صاحب کا یہ دستور تھا کہ ہدایت کے معاملہ میں زیادہ فکر جڑ کی کرتے تھے۔ اور شاخوں کا ایسا خیال نہ فرماتے تھے۔ کیونکہ حضور فرماتے تھے کہ اگر جڑ درست ہو جاوے تو شاخیں خود بخود درست ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ فرماتے تھے کہ اصل چیز تو دل کا ایمان ہے جب وہ قائم ہو جاتا ہے تو اعمال خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایک دفعہ کسی نے عرض کیا۔ کہ حضور کے پاس بعض لوگ ایسے آتے جاتے ہیں جن کی داڑھیاں منڈی ہوتی ہیں۔ فرمایا تمہیں پہلے داڑھی کی فکر ہے مجھے ایمان کی فکر ہے۔ نیز فرماتے تھے کہ جو شخص سچے دل سے ایمان لاتا ہے اور مجھ کو واقعی خدا کا بھیجا ہوا سمجھتا ہے وہ جب دیکھے گا کہ میں داڑھی رکھتا ہوں تو اس کا ایمان اس سے خود داڑھی رکھوائے گا۔ اخلاق پر حضور بہت زور دیتے تھے اور اخلاق میں سے خصوصاً محبت تواضع حلم ورفق۔ صبر اور ہمدردی خلق اللہ پر آپ کا بہت زور ہوتا تھا۔ اور تکبر سنگدلی۔ سخت گیری اور درشتی کو بہت برا سمجھتے تھے۔ تنعم وتعیش سے سخت نفرت تھی اور سادگی اور محنت کشی کو پسند فرماتے تھے۔

(سیرة المہدی جلد اول ص 253)

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت وخبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسر روزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس وقت کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً یہ جماعت کے مفید وجود ثابت ہونگے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ)

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک اور ہینڈ سرجری کے ماہر مورخہ 6 جون 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب سرجیکل رای این ٹی آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 302

حج کا بین الاقوامی روحانی اجتماع

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''تدریجی وحدت کی مثال ایسی ہے جیسے خدا تعالیٰ نے حکم دیا کہ ہر ایک محلہ کے لوگ اپنی اپنی محلہ کی .... میں پانچ وقت جمع ہوں اور پھر حکم دیا کہ تمام شہر کے لوگ ساتویں دن شہر کی جامع .... میں جمع ہوں یعنی ایسی وسیع .... میں جس میں سب کی گنجائش ہو سکے اور پھر حکم دیا کہ سال کے بعد عیدگاہ میں تمام شہر کے لوگ اور نیز گردونواح دیہات کے لوگ ایک جگہ جمع ہوں اور پھر حکم دیا کہ عمر بھر میں ایک دفعہ تمام دنیا ایک جگہ جمع ہو۔ یعنی **مکہ معظمہ** میں۔ سو جیسے خدا نے آہستہ آہستہ امت کے اجتماع کو حج کے موقع پر کمال تک پہنچایا۔ اول چھوٹے چھوٹے موقعے اجتماع کے مقرر کئے اور بعد میں تمام دنیا کو ایک جگہ جمع ہونے کا موقع دیا سو یہی سنت اللہ الہامی کتابوں میں ہے اور اس میں خدا تعالیٰ نے یہی چاہا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ نوع انسان کی وحدت کا دائرہ کمال تک پہنچا دے اول تھوڑے تھوڑے ملکوں کے حصوں میں وحدت پیدا کرے اور پھر آخر میں حج کے اجتماع کی طرح سب کو ایک جگہ جمع کر دیوے جیسا کہ اس کا وعدہ قرآن شریف میں ہے۔ .... یعنی آخری زمانہ میں خدا اپنی آواز سے تمام سعید لوگوں کو ایک مذہب پر جمع کر دے گا جیسا کہ وہ ابتداء میں ایک مذہب پر جمع تھے تا کہ اول اور آخر میں مناسبت پیدا ہو جائے ....''

''حکمت ربانی اس امر کی مقتضی تھی کہ اول ہر ایک ملک میں قومی وحدت قائم کرے اور جب قومی وحدت کا دور ختم ہو چکا تب اقوامی وحدت کا زمانہ شروع ہو گیا اور وہی زمانہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کا تھا۔ اور یاد رہے کہ کسی رسول اور کتاب کی اسی قدر **عظمت** سمجھی جاتی ہے جس قدر ان کو اصلاح کا کام پیش آتا ہے اور جس قدر اس اصلاح کے وقت مشکلات کا سامنا پڑتا ہے سو یہ بات ظاہر ہے کہ ابتدائے زمانہ میں جو کتاب نازل ہوئی ہوگی وہ کسی طرح کامل مکمل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ ابتدائے زمانہ میں ان مشکلات کا وہم و گمان بھی نہیں آ سکتا جو بعد میں پیدا ہوئیں۔ ایسا ہی قومی وحدت کے زمانہ میں اس وقت کے نبیوں اور رسولوں کو وہ مشکلات ہرگز پیش نہیں آ سکتی تھیں جو اقوامی وحدت کے زمانہ میں اس نبی کو پیش آئیں جس کو یہ حکم ہوا کہ جو **تمام قوموں کو ایک وحدت پر قائم کرو**''۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 ص 145 تا 147)

آنحضرتؐ کی سادہ زندگی

''ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیویاں نہ کرتے تو ہمیں کیونکر سمجھ آ سکتا کہ خدا کی راہ میں جاں فشانی کے موقع پر آپ ایسے بے تعلق تھے کہ گویا آپ کی کوئی بھی بیوی نہیں تھی مگر آپ نے بہت سی بیویاں اپنے نکاح میں لا کر صدہا امتحانوں کے موقعہ پر یہ ثابت کر دیا کہ آپؐ کو جسمانی لذات سے کچھ بھی غرض نہیں اور آپ کی ایسی مجردانہ زندگی ہے کہ کوئی چیز آپ کو خدا سے روک نہیں سکتی۔ (۔) آپ نے ہر ایک لڑکے کی وفات کے وقت یہی کہا کہ مجھے اس سے کچھ تعلق نہیں میں خدا کا ہوں اور خدا کی طرف جاؤں گا۔ ہر ایک دفعہ اولاد کے مرنے میں جو لخت جگر ہوتے ہیں یہی منہ سے نکلتا تھا کہ اے خدا ہر ایک چیز پر میں تجھے مقدم رکھتا ہوں مجھے اس اولاد سے کچھ تعلق نہیں کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ آپ بالکل دنیا کی خواہشوں اور شہوات سے بے تعلق تھے اور خدا کی راہ میں ہر ایک وقت اپنی جان ہتھیلی پر رکھتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک جنگ کے موقعہ پر آپؐ کی انگلی پر تلوار لگی اور خون جاری ہو گیا۔ تب آپ نے اپنی انگلی کو مخاطب کر کے کہا کہ اے انگلی تو کیا چیز ہے صرف ایک انگلی ہے جو خدا کی راہ میں زخمی ہو گئی۔

ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے گھر میں گئے اور دیکھا کہ گھر میں کچھ اسباب نہیں اور آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے ہیں اور چٹائی کے نشان پیٹھ پر لگے ہیں تب عمرؓ کو یہ حال دیکھ کر رونا آیا۔ آپ نے فرمایا کہ اے عمر تو کیوں روتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے عرض کی کہ آپ کی تکالیف کو دیکھ کر مجھے رونا آ گیا۔ قیصر و کسریٰ جو کافر ہیں آرام کی زندگی بسر کر رہے اور آپ ان تکالیف میں بسر کرتے ہیں۔ تب آنجنابؐ نے فرمایا **مجھے اس دنیا سے کیا کام! میری مثال اس سوار کی ہے کہ جو شدت گرمی کے وقت ایک اونٹنی پر جا رہا ہے اور جب دوپہر کی شدت نے اس کو سخت تکلیف دی تو وہ اسی سواری کی حالت میں دم لینے کے لئے ایک درخت کے سایہ کے نیچے ٹھہر گیا اور پھر چند منٹ کے بعد اسی گرمی میں اپنی راہ لی۔** اور آپ کی بیویاں بھی بجز حضرت عائشہ کے سب سن رسیدہ تھیں بعض کی عمر ساٹھ برس تک پہنچ چکی تھی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا تعدد ازدواج سے یہی اہم اور مقدم مقصود تھا کہ عورتوں میں مقاصد دین شائع کئے جائیں اور اپنی صحبت میں رکھ کر علم دین ان کو سکھایا جائے تا وہ دوسری عورتوں کو اپنے نمونہ اور تعلیم سے ہدایت دے سکیں۔ یہ آپ ہی کی سنت .... میں اب تک جاری ہے کہ کسی عزیز کی موت کے وقت کہا جاتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون یعنی ہم خدا کے ہیں اور خدا کا مال ہیں اور اسی کی طرف ہمارا رجوع ہے۔ سب سے پہلے یہ صدق و وفا کے کلمے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے نکلے تھے پھر دوسروں کے لئے اس نمونہ پر چلنے کا حکم ہو گیا۔ اگر آنجناب بیویاں نہ کرتے اور لڑکے پیدا نہ ہوتے تو ہمیں **کیونکر معلوم ہوتا کہ آپ خدا کی راہ میں اس قدر فدا شدہ ہیں کہ اولاد کو خدا کے مقابل پر کچھ بھی چیز نہیں سمجھتے**''

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 ص 299)

قانون شریعت، قانون اخلاق، قانون تمدن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''انبیاء کے ذریعہ سے دنیا میں جو تکمیل ہوئی ہے وہ کم و بیش تین طرح ظاہر ہوتی ہے ایک قانون شریعت کے ذریعہ سے' دوسرے قانون اخلاق کے ذریعہ سے' تیسرے قانون تمدن کے ذریعہ سے۔ قرآن کریم چونکہ اعلیٰ اور اکمل کتاب ہے اس نے ان تینوں شقوں کو بیان کیا ہے۔ قانون شریعت اور قانون اخلاق کو مکمل طور پر اور قانون تمدن کو اصولی طور پر۔ کیونکہ قانون تمدن میں انسان کو بہت سے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ قانون اخلاق کے متعلق قرآن شریف نے یہ اصول بیان فرمایا ہے کہ اخلاق فاضلہ درحقیقت نام ہے طبعی جذبات کو صحیح استعمال کرنے کا۔ پس طبعی جذبات کو مار دینا یا حد سے زیادہ ان میں منہمک ہو جانا یہ اخلاقی گناہ ہوتا ہے جو طبعی جذبات کو مارنا چاہتا ہے وہ قانون قدرت کا مقابلہ کرتا ہے جو طبعی جذبات کے پورا کرنے میں منہمک ہو جاتا ہے وہ اپنی روح کو بھول جاتا ہے اور مذہب کو نظرانداز کر دیتا ہے اور یہ دونوں باتیں خطرناک ہیں تم قانون قدرت کو بھی نہیں کچل سکتے اور تم قانون شریعت کو بھی نہیں کچل سکتے۔ اسی اصل کے ماتحت قرآن کریم فرماتا ہے کہ دنیا میں تمام چیزیں حلال ہیں کیونکہ وہ انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ ہاں صرف اس صورت اور اس شکل میں ان کے استعمال پر حد بندی لگائی جاتی ہے جس صورت اور جس شکل میں وہ انسان کے لئے مضر ہو جاتی ہیں۔ اس قانون کے ماتحت .... کے رو سے شادی نہ کرنا نیکی نہیں گناہ ہے کھانے پینے اور پہننے کے متعلق طیب چیزوں کا استعمال نہ کرنا نیکی نہیں گناہ ہے کیونکہ اس میں قانون قدرت کی ہتک اور اس کا مقابلہ ہے اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کی ناشکری ہے لیکن انہی چیزوں میں پڑ جانا اور ان کے استعمال میں غلو اور اسراف سے کام لینا یہ بھی گناہ ہے۔ کیونکہ اس طرح انسان اپنی روح کو بھول جاتا ہے اور اصل مقصد انسانی زندگی کا روح کو کامل کرنا ہی ہے جس طرح وہ شخص گنہگار ہے جو کام ہی کرتا رہتا ہے اور کھانا نہیں کھاتا کیونکہ وہ مر جائے گا اور اس کا کام مکمل نہیں ہوگا۔ اسی طرح وہ شخص بھی گنہگار ہے جو کھانا ہی کھاتا رہتا ہے اور کام نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ شخص ذرائع کے پیچھے پڑ جاتا ہے اور مقصود کو بھول جاتا ہے۔ بغیر ذرائع کے مہیا کرنے کے مقصد حاصل نہیں ہوتا اور بغیر صحیح مقصد کو پیش نظر رکھنے کے صحیح ذرائع مہیا نہیں کئے جاسکتے ہیں۔''

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 319)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

چینیوں میں دعوت الی اللہ اور اس کے ٹھوس اثرات

چینی زبان میں احمدیہ لٹریچر کی مقبولیت۔ MTA پر 250 کلاسز نشر ہو چکی ہیں

مکرم محمد عثمان چو انچارج چینی ڈیسک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی خلافت کے ابتداء میں ہی چین میں دعوت الی اللہ کی طرف توجہ فرمائی۔اس زمانہ میں ایک چینی مسلمان کراچی آئے تھے۔ ان کی ملاقات حضور سے ہوئی۔دعوت الی اللہ کے ذکر پر حضور نے ان سے فرمایا تھا کہ میرے اندر دعوت الی اللہ کے لئے ایک آگ لگی ہوئی ہے کہ تمام دنیا کو احمدیت کا پیغام پہنچاؤں۔چنانچہ حضور نے خاکسار کو ارشاد فرمایا کہ کراچی میں کام کی بجائے ربوہ آجاؤں اور وہاں رہ کر صرف اور صرف چینی زبان میں لٹریچر تیار کروں تاکہ اس کے ذریعہ چینیوں میں دعوت الی اللہ کا سامان ہو سکے۔لہٰذا خاکسار نے حضور کی ہدایت پر ربوہ جا کر تصنیف کا کام شروع کر دیا۔سب سے پہلے ایک کتاب ...... Among Religions"..... اور دیگر مذاہب" لکھنی شروع کی اس کا پہلا نام "ظہور امام مہدی کے تعلق میں...... پر ایک نظر" رکھا گیا تھا۔ ساتھ ساتھ حسب ارشاد "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی نظر ثانی بھی جاری رکھی۔حضور وقتاً فوقتاً تفصیلی ہدایات سے نوازتے رہے۔جب حضور ہجرت کر کے لندن تشریف لائے تو ہدایت فرمائی کہ خاکسار قرآن کریم کے چینی زبان میں ترجمہ کا کام شروع کرے۔چونکہ ربوہ میں رہتے ہوئے چینی زبان کا لٹریچر چھپوانا اور حضور سے ہدایات لینا مشکل تھا اس لئے 1984ء میں خاکسار کو لندن بلوا لیا اور باقاعدہ چینی ڈیسک کا آغاز فرمایا۔بعد میں کام کی وسعت کے پیش نظر مکرم رشید احمد ارشد صاحب کو بھی لندن بلا لیا گیا جو میرے ساتھ چینی ڈیسک میں کام کرتے ہیں۔

جب Among Religions .... کا کام اور قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہو گیا تو حضور نے خاکسار کو طباعت کے لئے سنگاپور اور چین بھجوایا جہاں سے بذریعہ خط وکتابت حضور سے ہدایات لیتا رہا۔اور الحمدللہ کہ جوبلی کے سال 1989ء میں یہ ترجمہ قرآن مکمل ہو گیا۔اسی طرح منتخب آیات، منتخب احادیث اور منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود بھی شائع ہو گئیں۔

اسکے بعد لٹریچر کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا پروگرام بنایا گیا۔اور دنیا میں جہاں جہاں چینی آباد ہیں خصوصاً چین میں قرآن کریم کا چینی ترجمہ اور دیگر لٹریچر بھجوانا شروع کر دیا۔ہمارے ترجمہ قرآن کریم کا چینیوں خصوصاً مسلمانوں پر بہت اچھا اثر پڑا۔قرآن کریم کے چینی ترجمہ کی تعریف میں بے شمار خطوط موصول ہوئے اور لوگ لٹریچر کا مطالبہ کرنے لگے۔اکثر لوگوں کی رائے میں یہ ترجمہ اور نوٹس چینی تراجم میں سب سے اعلیٰ ہے۔لوگوں نے خریدنے کی خواہش بھی کی اور خود چھپوانے کی اجازت بھی مانگی۔اور ایک شخص نے تو بغیر اجازت ہی شائع کر دیا اور قیمت بہت زیادہ رکھی۔

Among Religions ...... کے متعلق فارموسا سے بھی خط آیا کہ ایسی کتاب پہلے موجود نہیں ہے۔فارموسا کی سب سے بڑی مسجد کے امام جو رابطہ عالم اسلامی کے ممبر بھی ہیں نے لکھا کہ .... Among Religions ایسی کتاب ہے جس میں امام مہدی اور دیگر عقائد کا ذکر ہے۔اس قسم کی کتاب اس سے قبل کسی نے نہیں لکھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آئندہ چینی زبان کے ماہرین تیار کرنے کے لئے بھی سکیم تیار فرمائی اور وقتاً فوقتاً واقفین زندگی کو زبان سیکھنے کے لئے چین بھجوانا شروع کیا،اسی طرح یہ تحریک بھی فرمائی کہ دنیا کے احمدی اپنے واقف زندگی بچوں کو چینی زبان سکھانے کا انتظام کریں۔

ربوہ میں بھی واقفین نو کے لئے چینی زبان سکھانے کا انتظام کیا گیا چنانچہ اسوقت بعض ممالک میں واقفین نو چینی زبان سیکھ رہے ہیں۔

جب MTA شروع ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس میں چینی زبان سکھانے کا پروگرام بھی رکھا۔اور MTA کے ذریعہ چینیوں کو دعوت الی اللہ کا پروگرام بنایا۔ایک تو چینی زبان سکھانے کا پروگرام شروع کرایا اور دوسرے چینی زبان کے لٹریچر سے ان کو متعارف کرانے کے لئے ایک پروگرام تیار ہوا جو آجکل بھی MTA پر نشر کیا جاتا ہے جس میں مختلف چینی کتب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر چینی لٹریچر کی آڈیو اور ویڈیو بھی تیار کی گئیں جو مختلف ممالک کو بھجوائی جاتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ چینیوں تک پیغام پہنچایا جائے۔چنانچہ جتنا لٹریچر تیار ہو چکا ہے اسے انٹرنیٹ میں ڈالنے کا کام جاری ہے کیونکہ چین میں دعوت الی اللہ کی ممانعت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بڑی خواہش تھی کہ جتنا بھی چینی زبان کا لٹریچر تیار ہوا ہے اسے کثیر تعداد میں چین کے اندر طبع کر کے تقسیم کیا جائے۔اس مقصد کے لئے اور حالات کا جائزہ لینے کے لئے خاکسار اور مکرم رشید احمد ارشد صاحب کو چین بھی بھجوایا لیکن افسوس کہ اجازت نہ مل سکی۔اگرچہ اپنے طور پر ایک چینی نے بغیر اجازت ہی ہمارا ترجمہ قرآن شائع کر دیا گو اس کی طباعت کا معیار اچھا نہیں ہے۔غرض پہلے دعوت الی اللہ محدود تھی۔اب انٹرنیٹ کے ذریعہ رستہ کھل گیا ہے۔ایم ٹی اے کی اگرچہ وہاں نشریات نہیں دیکھی جاتیں لیکن انٹرنیٹ اور ای میل کے ذریعہ ہمارا لٹریچر وہاں پہنچنا شروع ہو گیا ہے جس کا دائرہ بہت وسیع ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ بھی خواہش تھی کہ کسی وقت خود چین جا کر دعوت الی اللہ کو وسیع کرنے کے پروگرام کا جائزہ لیا جائے لیکن حالات نے اجازت نہ دی۔مگر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خواہش کسی حد تک اسطرح پوری ہوئی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے چینی قوم کے لئے ایک پیغام کتابچہ کی صورت میں تیار کروایا "With Love to the Chines brothers"۔حضور وقتاً فوقتاً یہ اظہار فرماتے رہے کہ چین کا سفر کیا جائے اور سفر کے امکان کا جائزہ بھی لیا جاتا رہا۔جب پاکستان اور یوکے میں چین سے کوئی وفد حضور انور سے ملاقات کے لئے آتا تھا تو حضور بڑی دلچسپی کا اظہار فرماتے تھے۔اسی طرح وقتاً فوقتاً چینیوں کے خوشی کے مواقع میں شامل ہوتے۔ان کو تحفے تحائف بھی عطا فرماتے تھے۔

سنگاپور کے چینیوں کی طرف توجہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سنگاپور کو چینیوں میں دعوت الی اللہ کے لئے مرکز قرار دیا چنانچہ خاکسار کو چینی لٹریچر کی اشاعت کے کام کے لئے سنگاپور بھجوایا۔اکثر چینی لٹریچر وہاں ہی تیار ہوا اور پھر وہاں سے ساری دنیا میں پھیلایا گیا۔جماعت کے دوسرے مشنوں کو بھی یہیں سے یا یوکے سے لٹریچر بھجوایا جاتا رہا۔حضور انور جب بھی سنگاپور تشریف لے جاتے رہے چینیوں میں دعوت الی اللہ کے لئے ہدایات دیتے رہے۔خصوصاً جب چینی ترجمہ قرآن کریم کی طباعت وہاں ہو رہی تھی تو حضور انور خود جائزہ لیتے اور ہدایات دیتے رہے۔اور اس کام کے لئے خاکسار کو دو مددگار عطا فرمائے یعنی انڈونیشیا کے مشنری خیر الدین صاحب اور ملائشیا کے عین الیقین صاحب۔

ملائشیا اور انڈونیشیا کے چینیوں کی طرف توجہ

ان دونوں ملکوں میں کثیر تعداد میں چینی آباد ہیں۔ان کے لئے چینی لٹریچر سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔وہاں کے کتب خانوں میں بھی چینی کتب رکھوائی گئیں۔وہاں کے مسلمان چینی لٹریچر سے فائدہ اٹھاتے ہیں حتیٰ کہ ایک چینی امام جو ملائشیا حکومت کی طرف سے مقرر ہیں انہوں نے ہمارے قرآن کریم کے چینی ترجمہ کی بہت تعریف کی اور کہا کہ وہ اس سے بہت فائدہ اُٹھاتے ہیں۔

انڈونیشیا میں تو یہاں تک کوشش کی گئی کہ ہمارا ترجمہ چھپوایا جائے۔اور ملائشیا میں ایک مرتبہ کنفیوشس ازم کے متعلق انٹرنیشنل کانفرنس ہوئی تھی۔اس میں سنگاپور کی چینی یونیورسٹی کے شعبہ چینی زبان کے سربراہ نے کثیر تعداد میں ہمارا چینی ترجمہ قرآن تقسیم کیا۔

ہانگ کانگ اور مکاؤ میں دعوت الی اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر خاکسار اور مکرم رشید احمد ارشد صاحب نے ہانگ کانگ اور مکاؤ کا سفر بھی کیا۔پھر بعد میں حضور انور نے عزیزم میر ظفر اللہ خان صاحب اور عزیزم طارق سعید صاحب کو ہانگ کانگ بھجوایا جنہوں نے حسب ارشاد وہاں باقاعدہ نظام جماعت قائم کیا۔اسی طرح چینی لٹریچر کثیر تعداد میں ہانگ کانگ پہنچایا گیا جہاں سے دوسری جگہ بھی سپلائی کیا گیا۔ہانگ کانگ اور مکاؤ دونوں جگہ مسلمانوں سے رابطے کئے گئے۔لٹریچر تقسیم کیا گیا اور لائبریریوں اور دکانوں میں لٹریچر رکھوایا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے زمانہ خلافت میں ہی دراصل چینی زبان کے لٹریچر کی تیاری کا کام زور شور سے شروع ہوا اور چینیوں میں دعوت الی اللہ کا کام وسیع ہوا۔جن کتب کا ترجمہ اور طباعت ہو چکی ہے ان کی

فہرست درج ذیل ہے۔

1.The Holy Quran Arabic Text with Chinese Translation & Commentary

قرآن کریم مع نوٹس:۔

یہ قرآن کریم کے رواں چینی ترجمہ پر مشتمل ہے۔ ہر سورۃ کے شروع میں اسکا تعارف اور گزشتہ سورۃ سے تعلق بیان کیا گیا ہے۔ نیچے حاشیہ میں منتخب اہم آیات پر نوٹس دیئے گئے ہیں جس میں حل لغات، آیات کی تشریح وغیرہ موجود ہے۔ اس طرح Cross Refrence کے لئے بھی آیات و سور کے نمبر درج ہیں جس سے قاری کو ایک مضمون کی آیات ڈھونڈنے میں بے حد آسانی ہو جاتی ہے۔ قرآن کریم کے آخر میں مضامین کے مطابق انڈکس بھی تیار کیا گیا ہے۔

2. Selected verses

منتخب آیات:

20 مختلف عناوین کے تحت منتخب آیات مع چینی ترجمہ تحریر کی گئی ہیں ۔خصوصا اللہ، ملائکہ، قرآن کریم، انبیاء، جہاد اور پیشگوئیاں وغیرہ موضوعات پر آیات پیش کی گئی ہیں۔

3. Selected sayings of the Holy Prophet s.w

منتخب احادیث:

93 احادیث منتخب کر کے مختلف عناوین کے تحت ان کو چینی ترجمہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

4.Selected writings of the Promised Messiah

منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود:۔

اس میں 24 مختلف عناوین کے تحت حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے منتخبہ حصے مع چینی ترجمہ پیش کئے گئے ہیں۔ مثلاً اللہ، حضرت نبی کریم ﷺ، حضرت مسیح موعود کا مشن، ملائکہ، وحی، حیات بعد الموت کے مضامین کے متعلق حضور کی تحریرات درج کی گئی ہیں۔

5.The Philosophy of the Teachings of ....

.......اصول کی فلاسفی:۔

حضرت مسیح موعود کے شہرہ آفاق لیکچر کا چینی ترجمہ ہے جو حضور نے جلسہ اعظم مذاہب منعقدہ 1896ء کے لئے تحریر فرمایا تھا۔ جس میں پانچ سوالات کا جواب دیا گیا ہے۔

6. Four questions of Sirajuddin a christian answered.

سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب:۔

حضرت مسیح موعود کی تحریر کردہ کتاب کے چینی ترجمہ پر مشتمل ہے۔ اسمیں حضور نے پروفیسر سراج الدین کے چار سوالوں کا جواب تحریر فرمایا۔ اور عیسائیوں کے عقیدہ کفارہ کا رد فرمایا نیز نجات کا حقیقی مفہوم بیان فرمایا۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ کی بعثت کی ضرورت اور قرآن کریم کی تعلیم کی برتری ثابت فرمائی ہے۔

7.Revelation- its nature and characteristic

اس مختصر کتابچہ میں وحی اور الہام کے متعلق اقتباسات حضرت مسیح موعود کی کتاب ''براہین احمدیہ'' سے منتخب کر کے پیش کئے گئے ہیں۔

8-Absolute Justice ,Kindness and Kinship

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ایک جلسہ سالانہ کے خطاب کا چینی ترجمہ ہے۔ اس میں حضور نے تخلیق کائنات، زندگی کے ارتقاء اور پھر آخر میں انسانی پیدائش میں توازن اور عدل کے کردار پر روشنی ڈالی ہے۔ ساری کائنات کا نظام عدل پر قائم ہونا یہی توازن و عدل انسانی جسم کو زندہ رکھتا ہے اور اسی سے قدرت کے قوانین وجود پذیر ہوتے ہیں۔

9.With love to the Chinese brothers

یہ محبت اور بھائی چارے کا وہ پیغام ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے چینی بھائیوں کو دیا۔ اور فرمایا کہ چین میرے آباؤ اجداد کا ملک ہے اور میں اس پیغام کے ذریعہ اپنے بھائیوں سے ذہنی اور روحانی رابطہ قائم کرنے کا خواہاں ہوں۔

اس کتاب میں جماعت احمدیہ اور بانی جماعت کا تعارف کروایا گیا ہے۔

حضور انور نے اس میں چینی قوم کے نام پیغام دیتے ہوئے فرمایا:۔

پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چین میرے آباء واجداد کا ملک ہے۔ میرے آباء واجداد منگولیا چین کے ایک حکمران خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور ان کے جد امجد حاجی برلاس سلطان تیمور کے چچا تھے اور سولہویں صدی کی ابتداء میں حاجی برلاس کی اولاد میں سے مرزا ہادی بیگ نے ہندوستان ہجرت کی اور صوبہ پنجاب میں دریائے بیاس کے پاس ایک جگہ رہائش اختیار کی اور اس جگہ کا نام ''اسلام پور'' رکھا۔ بعد ازاں انہیں قاضی کا عہدہ ملنے کے بعد اس جگہ کا نام ''اسلام پور قاضی'' تبدیل ہو گیا جسے بعد میں مقامی لوگوں نے صرف ''قاضی'' کے نام سے شہرت دی اور پھر یہ تلفظ بگڑتے بگڑتے ''قادیان'' بن گیا۔ میرے دادا مرزا غلام احمد صاحب، میرے والد مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اور میں اسی جگہ پیدا ہوئے۔

بنی نوع انسان سے محبت کرنا.........کی بنیادی تعلیم ہے۔ اسی لئے مومن بنی نوع انسان سے پیار کرتے ہیں اور میں اسی محبت کی وجہ سے سالہا سال سے اس جدوجہد میں مصروف ہوں کہ دنیا کی ہر قوم تک.........پیغام پہنچانے کے لئے ان سے رابطہ کیا جائے، یعنی وہی......جس پر میں خود ایمان رکھتا ہوں اور اس پر عمل پیرا ہوں۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنو! آپ جو ملک چین میں رہتے ہیں۔ بعض وجوہات کی بناء پر آپ تک ذاتی رابطہ کے ذریعہ میں ان مذہبی حقائق کو نہیں پہنچا سکا جو میرے علم میں تھے لیکن حدیث نبوی ہے

''حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَان'' یعنی وطن کے ساتھ محبت ایمان کا حصہ ہے، چنانچہ آپ کے لئے میرے دل میں جو محبت کے جذبات ہیں وہ مجھے ان فرائض کو نہ صرف فراموش نہیں ہونے دیتے بلکہ اس فرض کی ادائیگی میں دیر ہونے کی وجہ سے غم و فکر میں بھی وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے یہ پیغام پہنچانے کا موقع میسر آ گیا ہے۔ میرا دل مطمئن ہے اور اس کے لئے میں خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہوں کہ اس نے مجھے یہ نہایت اہم موقع عطا فرمایا۔ دوسرے میں امید رکھتا ہوں کہ میرے آباء واجداد کے ملک سے تعلق رکھنے والے میرے بہن بھائی میرے جذبات محبت کو نظر انداز نہیں کریں گے بلکہ خدا تعالیٰ کے قرب کے حصول اور اسکی محبت کو پانے کی خاطر، تا وہ دونوں جہانوں کی ترقیات اور برکات سے حصہ پاویں، میرے اس پیغام کو سنجیدگی اور غیر جانبداری اور تحقیقی نگاہ سے دیکھیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکو غور و فکر کے ساتھ ان باتوں پر توجہ دینے اور صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

10-..........Among Religions

.........اور دیگر مذاہب:۔

یہ خاکسار محمد عثمان چو چنگ شی کی تصنیف ہے جس میں مختلف مذاہب کا موازنہ پیش کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اسلام وہ واحد مذہب ہے جو بنی نوع انسان کی ہر زمانہ کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے

11.Positive and Negative Reviews of our Chinese translation and commentry of The Holy Quran including the views of the editor.

اس کتاب میں قرآن کریم کے چینی ترجمہ کے متعلق چینی علماء، صحافیوں، مسلمانوں اور غیر مسلموں کے تبصرے درج کئے ہیں اسی طرح بعض منفی تبصروں کے رد میں دلائل دیئے ہیں اور ثابت کیا ہے کہ ہمارا چینی ترجمہ اور تفسیر ہی مستند اور صحیح ہے۔

12. The essence of ....

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے لیکچر ''احمدیت یعنی حقیقی..........'' کو مدنظر رکھ کر یہ کتاب چینی زبان میں تیار کی گئی ہے۔

علاوہ ازیں درج ذیل فولڈرز اس وقت تک طبع ہو چکے ہیں:

1.What is (-)
2.Brief introduction of (-)
3.Ahmad ---The Promised Messiah
4.Was Jesus God or Son of God
5.Jesus in the Holy Quran
6.Deliverance of Jesus Christ from the cross
7.Why I believe in (-)

حضور انور کے ارشاد پر مختلف ممالک کے مشنز کو سرکلر بھجوایا گیا کہ وہ اپنے ملک میں چینیوں کو دعوت کے لئے چینی ڈیسک قائم کریں جو مرکزی چینی ڈیسک کی زیر نگرانی اسی طریق پر اپنے ملک میں چینیوں میں دعوت کے پروگرام بنائیں۔

حضور کے عہد سعادت میں چینی زبان میں لٹریچر پر جو کام ہوا اس کا اندازہ ذیل کی فہرست سے بھی ہو سکتا ہے یہاں سب کتب کے تراجم چینی زبان میں ہو چکے ہیں اور ان پر نظر ثانی وغیرہ کا کام ہو رہا ہے۔

1.Murder in the name of Allah
2-................ responce to contemporary issues
3.Jesus in India
4.Elementry study of ....
5-................ prayer
6.Ahmad- The Promised Messiah
7.Promised Messiah has come
8.Institution of Khilafat
9.Consumption of pork
10. Five volume commentary (of the Holy Quran)

اس میں سے دو جلدوں کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

11.Distinctive Features of ....
12.Revival of Religion

چینی زبان میں حسب ذیل لٹریچر جماعت کی آفیشل ویب سائٹ www.alislam.org پر ڈال دیا گیا ہے۔

1.Holy Quran (Sura Fatiha and Baqara with commentary)
2.Slected Ahadith
3.The Philosophy of the teachings of ....
4.Essence of ....
5.Revelation-its nature and characteristics
6.Catalogue of Chinese books

7.Six folders
8.Four questions of Sirajuddin, a christian answered.

چینی زبان کا وہ مواد جو MTA کے لئے ریکارڈ کیا گیا۔ اسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱) قرآن کریم مکمل چینی ترجمہ ۔آڈیو
۲) قرآن کریم متن اور چینی ترجمہ کی تصویر کے ساتھ (سورہ فاتحہ اور بقرہ کا کچھ حصہ)
۳) قرآن کریم عربی مع چینی ترجمہ قاری کی تصویر کے ساتھ (سورہ نساء جاری تھی)
۴) منتخب آیات
۵) منتخب احادیث
۶).........اصول کی فلاسفی
۷) سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب
۸) وحی کی حقیقت۔
حضرت مسیح موعود کی کتاب سے اقتباس
۹) عدل۔ احسان اور ایتاء ذی القربیٰ
(از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)
۱۰) میں (۔) کو کیوں مانتا ہوں۔
11.With love to Chinese brothers
12.Essence of (-)
13.Positive and negetive reviews of our translation of the Holy Quran and views of the editor.

چینی کلاس MTA

اس وقت تک نصف نصف گھنٹہ کی کل 351 کلاسیں ریکارڈ ہو چکی ہیں۔ اس میں 250 براڈ کاسٹ ہو چکی ہیں ۔ چونکہ بقیہ ریکارڈنگ 2004ء تک کے لئے کافی تھی اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر سر دست یہ کلاس بند کر دی گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر خاکسار چینیوں کے لئے ایک مضمون تیار کر رہا ہے جسمیں بیان کیا جائے گا کہ اخلاق کو کس طرح ترقی دی جا سکتی ہے۔

چینی ترجمہ قرآن کریم و چینی لٹریچر کی مقبولیت اور غیروں کی آراء:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمارے چینی ترجمہ قرآن کریم و دیگر لٹریچر کا سعید فطرت لوگوں پر غیر معمولی نیک اثر پیدا ہو رہا ہے۔ اور اندر ہی اندر دلوں میں پاک تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ کئی ایک افراد و اداروں کی طرف سے ہمارے ترجمہ قرآن کریم و لٹریچر سے متعلق بہت حوصلہ افزا خطوط و تبصرے موصول ہو رہے ہیں۔ ذیل میں نمونۃً صرف دو خطوط پیش ہیں۔

قرآن کریم کے بارہ میں چین سے ایک مسلمان جناب صالح وانگ (چینی زبان کے ایک ریٹائرڈ استاد) لکھتے ہیں:

پیارے قابل احترام دوست چو چنگ شی

چینی اخبار سے یہ علم ہوا تھا کہ ایک سمندر پار چینی کی تیس سالہ محنت سے چار برس میں ترجمہ قرآن پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہے نیز یہ بھی علم ہوا کہ ترجمہ بہت عام فہم، رواں اور سنجیدہ ہے اور ایک اعلیٰ ترجمہ ہے نیز علمی لحاظ سے اس پایہ کی علمی کتاب بہت کم پائی جاتی ہے چنانچہ مجھے شدید خواہش تھی کہ میں اسے پڑھ سکوں لیکن یہ سمندر پار شائع ہوا تھا، اپنے ملک میں دستیاب نہیں تھا اور نہ ہی خریدا جا سکتا تھا۔

خدا کا شکر ہے کہ میں نے کچھ ہی عرصہ قبل Suzhou کی ایک (بیت الذکر) میں ایک بزرگ Ba Shang Xiang کے پاس یہ ترجمہ پایا اور اسی وقت ان سے عاریۃً لے کر مطالعہ شروع کیا اور اس پر غور و فکر کیا۔ میرے پاس امام وانگ کا ترجمہ و تفسیر بھی ہے اور پروفیسر ماجنگ کا ترجمہ قرآن بھی۔ شمس الدین کا ترجمہ و تفسیر بھی اور پروفیسر سونگ لن کا منظوم ترجمہ بھی۔ یہ سب تراجم خوبیوں کے حامل ہیں۔ لیکن آپ کے ترجمہ کی منفرد اور زائد خصوصیت ہر سورت کا تعارف اور فٹ نوٹس کی موجودگی ہے۔ تعارف میں آپ نے سورۃ کی وجہ تسمیہ، جائے نزول، وقت نزول، سیاق و سباق کے حوالہ سے تعارف اور بیان ہونے والے مضمون کا خلاصہ بیان کیا ہے۔ اس طرح فٹ نوٹس میں مواد وافر، سیر حاصل اور عمیق ہے نیز عربی الفاظ کا ترجمہ اور تشریح بھی ہے اور اسی طرح بعض فقرات کی تشریح بھی۔ نیز آیات کی وجہ نزول اور تاریخی شخصیات کا تعارف بھی شامل ہے۔ اسی طرح عیسائیت اور یہودیت کو سامنے رکھ کر موازنہ مذاہب بھی کیا گیا ہے۔ چنانچہ تفسیر ٹھوس، جامع اور عملی زندگی سے گہرا ربط رکھتی ہے۔ مثلاً سورہ لہب کی تشریح میں یورپ کے دو گروہوں کا ذکر قاری کے لئے ایک گہرا انکشاف ہے اور بہت حوصلہ افزا بھی۔ آپ کے ترجمہ کی ترتیب اعلیٰ ہے نیز Cross Refrence بھی دیئے گئے ہیں اور مختلف مضامین پر مشتمل انڈیکس بھی موجود ہے۔ بلاشبہ یہ ترتیب ایک مکمل ترتیب ہے جس سے قارئین کو بہت سی سہولیات اور فوائد ملتے ہیں اور جس کے پاس بھی آنکھ ہو وہ اسے دیکھ سکتا ہے۔

ایک دینی ادارہ کے مسلمان طالب علم مالن چنے، نے خاکسار کو ایک خط میں تحریر کیا کہ۔

"مجھے تو یہ خیال بھی نہ تھا کہ بہت سی ایسی قیمتی کتب کا تحفہ آپ مجھے ارسال کریں گے جسکی اپنے قلب و ذہن کو سیراب کرنے کے لئے شب و روز مجھے تلاش تھی۔ چنانچہ جب مجھے یہ ملا تو میں ایک اچانک خوشی سے سرشار ہو کر، الحمد للہ، کہنے لگا، اور مجھے احساس ہوا گویا صحرا نوردی میں کوئی لالہ زار مل جائے یا کسی پہاڑ کی چوٹی تک پہنچنے کے لئے نوکیلے پتھروں میں سے کوئی صاف راستہ مل جائے، پس میرا دل خوشی سے بلیوں اچھلنے لگا۔

ہر ایک دل جو اخلاص سے خالی ہو وہ سچائی کو قبول نہیں کر سکتا اور ہر وہ آنکھ جس میں وسعت نظر نہ ہو وہ پس پردہ صداقت سے نا آشنا رہتی ہے، آخر سچائی کی روشنی نے میرے دماغ کا در وا کر دیا ہے اور اب مجھے تن تنہا یخ بستہ موسم میں کھڑے ہوتے ہوئے بھی خوشگوار گرمی کا احساس ہونے لگا ہے۔

آپ کے لٹریچر سے مجھے صداقت کی وہ معرفت حاصل ہوئی ہے جس سے میرا باطن احساس کمتری اور گمراہی کی پریشانی سے پاک ہو رہا ہے گویا مجھے ایک ایسا سورج مل گیا ہے جس کے نور نے مجھے یہ فراست عطا کی ہے جس سے مجھے اپنے مقصد حیات یعنی صراط مستقیم سے بھٹکانے والے بتوں کا علم ہو جائے گا۔ اب میں تنہا نہیں ہوں بلکہ آپ میرے بزرگ ہیں، دوست اور شناسا ہیں، بھائی ہیں جو مشکل مراحل پر میری راہنمائی کریں گے۔ جو کتاب آپ نے مجھے ارسال کی ہے یہ وہ نور صداقت ہے جو چین میں نور افشانی کرے گا اور اس ضیاء پاشی کو اب کوئی روک نہیں سکے گا اور یہ ایک ایسا مصفا چشمہ ہے جو چینی عوام کے قلوب کو سیراب کرے گا اور ہر ایک ایسی روح کو جو خشک ہو کر مرجھا چکی ہوگی دوبارہ تر و تازہ کر دے گی۔

امر واقعہ یہی ہے کہ آج کا نوجوان جس روحانی تشنگی اور بھوک کا شکار ہے، وہ اب نا قابل برداشت ہو چکی ہے اور جب بیابان میں سفر کرتے ہوئے اچانک مصفا پانی مل جائے تو اس دم حاصل ہونے والی مسرت کا اظہار بھی مشکل ہوتا ہے۔ میرے والد نے مجھے خط میں یوں لکھا ہے "میں اس وقت پریشان ہوں۔ تم میری طرف سے میرے محترم روحانی بھائی عثمان کو سلام پہنچا دو۔

ان کا لٹریچر بادل کی اس کرج کی مانند ہے جس نے سارے چین کو لرزہ براندام کر دیا ہے اور یہ قلوب کے لئے ایک ایسی تیز ہوا کی طرح ہے جو پانی میں لہریں پیدا کر دیتی ہے۔ آپکا قرآن کریم سے متعلق جو وسیع علم ہے اور پھر اسکے بیان میں جو سلاست ہے وہ آج کے دور میں مفقود نظر آتی ہے۔ اس لئے دراصل آپ نے ہمیں محض کتابیں ہی ارسال نہیں کی ہیں۔۔۔۔۔اور اس پر ہم پدر و پسر کس طرح اپنے رب کا شکریہ ادا کریں اور کس طرح آپ کے بھی مشکور ہوں۔

خدا کی تقدیر نہایت عجیب ہے، گو ہمارے درمیان فاصلہ طویل ہے لیکن ہمارے دل بہت قریب ہیں، محض اس لئے کہ ہم ایک خدائے عظیم پر ایمان رکھتے ہیں۔ امید ہے کہ ہم خدا کی راہ میں مزید قربت حاصل کریں گے۔ آپ رضائے باری تعالیٰ کی خاطر میری روحانی نشو و نما کریں، امداد کا ہاتھ پھیلائیں تاکہ میں (۔) کا ایک مضبوط سپاہی بن جاؤں اور اپنے خون جگر سے چینی بھائیوں میں روحانی بیداری پیدا کر سکوں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ذاتی توجہ، محنت اور دعاؤں کے نتیجہ میں چینیوں کو حقیقی دین سے روشناس کرانے کے لئے جو عظیم الشان کام ہوا اور ہو رہا ہے یہ اس کی چند جھلکیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقامات عطا فرمائے اور اشاعت دین کے جو منصوبے آپ نے جاری فرمائے تھے ان میں بے انتہا برکت ڈالے اور اللہ تعالیٰ وہ وقت جلد لائے جب چینی قوم بھی فوج در فوج احمدیت میں داخل ہو۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 22 اگست 2003ء)

محمد اسلم ساہی صاحب

ایک مخلص خادم سلسلہ

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب

جب مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ر) انسپکٹر مال کی وفات کی خبر الفضل 4 رفروری 2004ء میں پڑھی تو ایک دھچکا سا لگا۔ اور میں ایک گہری سوچ میں گم ہو گیا۔ مورخہ 5 رفروری 2004ء کو ان کی نماز جنازہ غائبانہ احمدیہ دارالذکر گجرات شہر میں ادا کی گئی۔ ان کی ابتدائی پوسٹنگ بحیثیت انسپکٹر مال ضلع گجرات میں ہوئی جہاں وہ ایک لمبا عرصہ تعینات رہے۔ ان دنوں خاکسار جماعت احمدیہ گجرات کا سیکرٹری مال تھا۔ اور مکرم ملک عبدالرحمٰن خادم صاحب ہمارے امیر جماعت تھے۔

چوہدری محمد شریف صاحب کا قیام تو احمدیہ دارالذکر میں ہی ہوتا تھا مگر زیادہ تر وہ میرے ہاں ہوتے تھے۔ اور میری بطور سیکرٹری مال تربیت انہی کی مرہون منت ہے۔ بجٹ کی تیاری اور وصولی کے سلسلہ میں وہ ہمیشہ ہر احمدی گھر میں میرے ساتھ جایا کرتے تھے۔ انہی کے دور میں حضرت مولوی ظہور حسین

صاحب مربی بخارا دورہ پر گجرات تشریف لائے اور میرے غریب خانہ پر تشریف فرما رہے۔ اور ان کی زبانی ان کے دورہ روس کے مکمل حالات سننے کا بھی شرف حاصل ہوا۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب جب بھی گجرات تشریف لاتے تو میرے بچے بہت خوش ہوتے جیسے کوئی قریبی رشتہ دار آ گیا ہو۔ اور احمدیت سے بڑھ کر اور کیا رشتہ ہوسکتا ہے۔

مکرم محمد شریف صاحب ایک نہایت ہی باوقار اور صائب الرائے شخصیت کے مالک تھے۔ میں ہر جماعتی اور ذاتی معاملات میں بھی ان سے مشورہ کرتا تھا۔ اور میں نے ہمیشہ ہی ان کا مشورہ صحیح پایا۔ نہایت ہی نیک۔ دعا گو۔ پرخلوص اور ہر ایک کو گرویدہ بنا لینے والی شخصیت تھے میں نے ہمیشہ انہیں ایک بہترین دوست اور ہمدرد پایا۔

وہ گجرات کے بعد ایک لمبا عرصہ جماعت احمدیہ لاہور کے انسپکٹر بیت المال رہے۔ ان کا قیام بیت الذکر میں تھا۔ مجھے جب کبھی بھی لاہور رہنے کا اتفاق ہوتا تو میں اپنے قریبی رشتہ داروں کی بجائے ان کے پاس ٹھہرتا۔

محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال تھے۔ وہ ہمیشہ ان کی محنت قابلیت اور خلوص کی وجہ سے ان کی بڑی تعریف اور قدر کرتے تھے۔ اور ہمیں ایک دوسرے کا دوست کہہ کر پکارتے تھے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت کے اعلیٰ مقامات میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کا ہمیشہ حافظ و ناصر رہے۔ اور انہیں اپنے عظیم باپ کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

انتصار احمد نذر صاحب

علم فقہ کی مشہور کتاب بدایۃ المجتہد

مصنف: محمد بن احمد بن محمد بن احمد بن رشد (520ھ-595ھ)

حضرت ابن رشد اندلس کے ایک مشہور فقیہ تھے جو دینی مسائل میں اجتہاد سے کام لیتے تھے آپ قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) کے منصب جلیلہ پر بھی فائز ہوئے۔ آپ کی مشہور کتاب "بدایۃ المجتھد" کو دیگر فقہی کتب میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ اس کی چند خصوصیات کا تذکرہ درج ذیل ہے۔

اس کے مضامین کی ترتیب دیگر کتب فقہ کی ترتیب سے بالکل مختلف ہے مثلاً عبادات کے بعد کتاب الجہاد کو کتاب الایمان اور کتاب المعاملات سے مقدم رکھا اسی طرح کتاب الاشربۃ اور کتاب الضحایا کو معاملات سے بالکل الگ کر دیا کیونکہ ان چیزوں کی حیثیت ثانوی ہے۔

دوسری اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے سے اجتہاد کی قوت اور استعداد میں اضافہ ہوتا ہے ابن رشد سے قبل فقہاء کا کام صرف یہ تھا کہ وہ اپنے امام کی رائے کی لازماً تائید کرتے تھے چنانچہ اپنے امام کے قول کو صحیح ثابت کرنے کے لئے ہر قسم کے رطب و یابس دلائل فراہم کئے جاتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ ہر فریق اپنے اپنے امام کے مسلک کے ساتھ چمٹا رہتا چنانچہ ان کے ذہنوں میں ایسا جلا پیدا نہ ہوسکا کہ وہ خالی الذہن ہوکر یہ فیصلہ کرسکیں کہ حق کس کے ساتھ ہے اور باطل پر کون ہے لیکن ابن رشد نے یہ کتاب لکھ کر علم کی اتنی بڑی خدمت کی ہے کہ انہوں نے ذہنوں کے دھارے کو بالکل بدل کر رکھ دیا اور کورانہ تقلید کے انداز کو تہہ و بالا کرلیا اور اذہان میں نئے انداز پر سوچنے کی اہلیت پیدا کردی۔

تیسری اہم خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے کہ بالعموم فقہ کی کتب میں فروعی مسائل جمع کردیئے جاتے ہیں ان کا پڑھنے والا یہ معلوم نہیں کرسکتا کہ کس فرعی مسئلہ کو کس اصول کے تحت مستنبط کیا گیا ہے اور کیا بیان کردہ مسئلہ کا کوئی مخالف پہلو بھی ہے کہ نہیں اور اگر ہے تو اسے بیان کرنے والا کس اصول سے اخذ کرتا ہے ابن رشد نے اس مقلدانہ طرز کو ترک کر کے نیا اسلوب بیان اختیار کیا ہے انہوں نے مسئلہ کے موافق اور مخالف پہلو کو بیان کر کے ہر ایک مذہب کے تائیدی دلائل بیان کردیئے ہیں اور ساتھ ساتھ ترجیحی مذہب کی نشاندہی کردی ہے اور اگر ان کو بیان کردہ مسائل میں سے کسی ایک سے بھی اتفاق نہ ہوتو انہوں نے اس مسئلہ میں اپنا نیا اجتہاد پیش کر کے اختلاف بیان کو دلائل سے واضح کیا ہے۔ ابن رشد کی وسعت نظر اس بات سے معلوم ہوتی ہے کہ معروف اور غیر معروف ہر قسم کے ائمہ کے مذاہب اس کتاب میں موجود ہیں۔

(بحوالہ ھدایۃ المقتصد اردو ترجمہ بدایۃ المجتھد)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36469 میں سلمان غفور فاروقی ولد مسعود احمد فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان غفور فاروقی ولد مسعود احمد فاروقی باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 36470 میں بلال طاہر فاروقی ولد محبوب احمد فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال طاہر فاروقی ولد محبوب احمد فاروقی باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 36471 میں نمود سحر بنت غلام احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان واقع باغبانپورہ لاہور مالیتی -/800000 روپے۔ جس کے ورثاء ہم 4 بہن بھائی ہیں۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے تین تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہولی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نمود سحر بنت غلام احمد صاحب باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 36472 میں عطیۃ البصیر بنت غلام احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع باغبانپورہ لاہور مالیتی -/800000 روپے جس کے ورثاء ہم 4 بہن بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ البصیر بنت غلام احمد صاحب باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 36473 میں مظفر الدین ولد غلام احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع باغبانپورہ لاہور مالیتی -/800000 روپے جس کے ورثاء 4 بھائی بہن ہیں۔ 2۔ پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع واپڈا ٹاؤن لاہور کا نصف حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار

بصورت والد محترم کی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر الدین ولد غلام احمد باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 36474 میں ناصرہ مسعود بیوہ کریم الدین مبشر صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 2-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین پلاٹ رقبہ 5 مرلے واقع دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند محترم مکان رقبہ اڑھائی مرلے واقع دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے۔ 4۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ مسعود بیوہ کریم الدین مبشر باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 36475 میں محی الدین خالد ولد کریم الدین مبشر صاحب قوم کمبوہ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محی الدین خالد ولد کریم الدین مبشر باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 36476 میں ندیم انور ولد چوہدری محمد انور قوم بھٹی پیشہ سرکاری ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/8500 روپے۔ بینک بیلنس -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10430 روپے ماہوار بصورت تنخواہ و دیگر الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم انور ولد چوہدری محمد انور باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

مسل نمبر 36477 میں طیبہ ندیم زوجہ ندیم انور قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ ندیم زوجہ ندیم انور باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر وصیت نمبر 31846

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

✿ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ کہ مکرم میاں نوید احمد صاحب ابن مکرم میاں عبدالواحد صاحب چوہدری حلقہ سمن آباد لاہور مورخہ 13 مئی 2004ء بروز جمعرات تھیلسیمیا کی بیماری کی وجہ سے بعمر 17 سال وفات پا گئے آپ کا جنازہ مکرم رحمت اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے اسی روز پڑھایا قبر تیار ہونے کے بعد مکرم میاں محمد سلیم صاحب حلقہ شاد باغ لاہور نے دعا کرائی۔ مرحوم مکرم میاں عبدالمجید صاحب آف سیالکوٹ کا پوتا اور چوہدری محمد اسحاق صاحب مرحوم چاہ میران لاہور کا نواسہ تھا۔ احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم محمد عطاء اللہ صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم میاں غوث محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کیلے ضلع شیخوپورہ مورخہ 13 مئی 2004ء کو وفات پا گئے۔ مورخہ 14 مئی کو صبح ساڑھے سات بجے مکرم وقاص احمد صاحب گوندل مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے لہٰذا میت تدفین کیلئے ربوہ لائی گئی، جہاں بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم محمد امان اللہ صاحب زعیم مجلس انصاراللہ کیلے، مکرم محمد ثناء اللہ صاحب ناظم انصاراللہ ضلع شیخوپورہ و سیکرٹری مال ضلع اور خاکسار محمد عطاء اللہ نیز ایک بیٹی مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم احمد منیب صاحب سیکرٹری تربیت نومبائعین جڑانوالہ، یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود حافظ و ناصر ہو آمین۔

ولادت

✿ مکرم شریف احمد صاحب دھیڑوی انسپکٹر مال وقف جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی عزیزہ شاکرہ نوشین ہاشمی صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد ہاشمی صاحب آف سوئٹزرلینڈ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 25۔ اپریل 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام تکریم احمد ہاشمی عطا فرمایا ہے بچہ مکرم عبدالمجید ہاشمی صاحب صدر جماعت نوکھر ضلع گوجرانوالہ کا پوتا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

درخواست دعا

✿ مکرم مظفر احمد بلال ڈوگر صاحب مربی سلسلہ شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بھانجے مکرم احمد بلال صاحب باجوہ کینیڈا کے برین ٹیومر کا آپریشن مورخہ 8 جون 2004ء کو متوقع ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو معجزانہ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

درخواست دعا

✿ مکرم جلال الدین شاد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا نواسہ عزیزم سرفراز احمد خان عمر سوا دو سال جو مکرم ظفر احمد خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے بوجہ نمونیہ بیمار ہوا لیکن نمونیہ بگڑ گیا۔ ایک پھیپھڑا ابھی کام نہیں کر رہا۔ بچہ اتفاق ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ اس کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم امان اللہ ورک صاحب دارالعلوم شرقی لکھتے ہیں۔ کہ میرے برادر نسبتی مکرم ڈاکٹر صالح محمد موسے والہ ضلع سیالکوٹ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے لاہور کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تصحیح

✿ الفضل 27 مارچ 2004ء کے صفحہ 8 پر اعلان دارالقضاء جو مکرم طارق محمود صاحب بابت ترکہ فردوس بیگم صاحبہ شائع ہوا ہے اس میں قطعہ نمبر 18/11 دارالنصر غربی ربوہ میں ہے جو غلطی سے دارالصدر غربی لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح کر لیں۔

درخواست دعا

✿ مکرم ملک عبدالمجید صاحب (ملک برادرز ریلوے روڈ ربوہ) اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک حمید اللہ صاحب آف ڈسکہ سابق امیر ضلع سیالکوٹ کے گھٹنے کا آپریشن ٹورانٹو کینیڈا میں مورخہ 31 مئی 2004ء کو متوقع ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کے کامیاب آپریشن اور صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل یکم جون 2004ء

1-45 a.m	خطبہ جمعہ
2-45 a.m	چلڈرنز کارنر
3-15 a.m	علمی خطابات
3-55 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	تفریح پروگرام واقفین نو
7-40 a.m	سوال و جواب
8-40 a.m	تقریر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
9-20 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-10 a.m	تلاوت، خبریں
12-10 p.m	لقاء مع العرب
1-15 p.m	سندھی سروس
1-55 p.m	اردو ملاقات
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	خطبہ جمعہ
5-10 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	گفتگو
6-50 p.m	بنگلہ سروس
7-55 p.m	ملاقات
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-00 p.m	لجنہ میگزین
11-00 p.m	سوال و جواب

بدھ 2 جون 2004ء

12-00 a.m	تقریر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	واقفین بچوں کا پروگرام
2-10 a.m	گلشن وقف نو
3-10 a.m	لجنہ میگزین
4-00 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	بستان وقف نو
7-00 a.m	دورہ افریقہ
8-00 a.m	سوال و جواب
9-10 a.m	تقریر مکرم کریم اسد خان صاحب
9-50 a.m	بستان وقف نو
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-30 p.m	سوال و جواب
2-30 p.m	ہماری کائنات
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	دورہ افریقہ
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 p.m	تقریر جلسہ سالانہ
6-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	بستان وقف نو
10-00 p.m	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 p.m	سوال و جواب

جمعرات 3 جون 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	بستان وقف نو
2-30 a.m	دورہ افریقہ
3-35 a.m	سوال و جواب
4-35 a.m	انتخاب خلافت
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-30 a.m	ترجمۃ القرآن
8-30 a.m	المائدہ
9-20 a.m	اردو ادب کا دبستان
9-55 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	پشتو پروگرام
1-50 p.m	انگریزی ملاقات
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	خطبہ جمعہ
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 p.m	اردو ادب کا دبستان
6-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ملاقات
9-00 p.m	خطبہ جمعہ
10-00 p.m	دورہ افریقہ
11-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-40 p.m	لقاء مع العرب

چراغ سے چراغ جلائیں۔
تحریک عطیہ چشم میں حصہ لیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 مئی 2004ء

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
وقت عصر	5:03
غروب آفتاب	7:10
وقت عشاء	8:47

وٹامن سی کا استعمال جدید میڈیکل ریسرچ کے مطابق وٹامن سی کے استعمال سے دل کے مریض کے خون کی شریانوں کو کشادہ کیا جا سکتا ہے۔ بوسٹن یونیورسٹی میں سکول آف میڈیسن کے پروفیسر ڈاکٹر جوزف نے اس بارے ایک تفصیلی رپورٹ تیار کی ہے امریکی جریدے سرکولیشن میں شائع ہونے والی ریسرچ رپورٹ کے مطابق انسان کو جب انجائنا کا حملہ ہوتا ہے تو اس کی زبان کے نیچے گولی رکھتے ہیں جس سے مریض کو بعد ازاں سر درد رہتا ہے۔

(خبریں 19۔اپریل 2003ء)

شکسپیئر کا نایاب ایڈیشن نیویارک میں شہرہ آفاق برطانوی ڈرامہ نگار لارڈ ولیم شکسپیئر کی نایاب تصانیف پر مشتمل مجموعہ 6 لاکھ 23 ہزار پانچ سو ڈالر کے عوض نیلام ہوا۔ جس کا خریدار ایک امریکی ہے جس کا نام منظر عام پر نہیں آ سکا۔ یہ مجموعہ 1663ء میں لندن میں شائع ہوا تھا۔ شکسپیئر کی تصانیف پر مشتمل پہلا ایڈیشن 2001ء میں 6.16 ملین ڈالر میں فروخت ہو چکا ہے۔

(نوائے وقت 17۔اپریل 2004ء)

شادابی
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

پلاٹ برائے فروخت
دس مرلہ پلاٹ محلہ باب الابواب
مین چنیوٹ سرگودھا روڈ پر واقع ہے۔
رقبہ $27\frac{1}{2}$ فٹ چوڑائی X99 فٹ لمبائی
رابطہ فون نمبر: 92-42-5856769
E-mail:Farrukhahmad@hotmail.com

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
○ جرمن ولوکل پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز
○ سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک
○ خالی ڈبیاں، ڈراپرز، بوتلیں
○ انگلش واردو ہومیو پیتھک کتب
○ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ بریف کیس
معیاری اور بارعایت
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر، سپلٹ AC ونڈو AC، واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاولینس ہیئر، ویوز، فلپس ایل جی، سام سنگ سپر ایشیا وساؤنڈس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
فون 7223228-7357309

سی پی ایل نمبر 29

ضرورت برائے ملازمین
خالد ناصر بیڈ شیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ کو درج ذیل آسامیاں پر کرنے کیلئے ملازمین کی ضرورت ہے
1۔ سیلز مین۔ میڈیسن کی سیلز میں تجربہ رکھتے ہوں۔
2۔ گن مین (سیکیورٹی گارڈ) سابقہ فوجی اور ذاتی اسلحہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
3۔ لیبر میں کام کیلئے۔ صحت مند اور محنتی احباب
خواہش منداحباب اپنی درخواستیں درج ذیل پتہ پر پہنچائیں اور اسی پتہ پر رابطہ کریں۔
خالد ناصر بیڈ شیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ
وارئیر کیمیکلز (PVT) لمیٹڈ
3 کلومیٹر لاہور روڈ پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد
0438-531523